سندھ ایکٹ نمبر XXVII مجریہ ۲۰۱۳
SINDH ACT NO.XXVII OF 2013
سندھ مالیات (ترمیم) ایکٹ، ۲۰۱۳
THE SINDH FINANCE (AMENDMENT) ACT, 2013

(CONTENTS) فہرست

تمہید (Preamble)

دفعات (Sections)

۱۔ مختصر عنوان اور شروعات
Short title and commencement

۲۔ ۱۹۶۴ کے مغربی پاکستان ایکٹ نمبر XXIV کی دفعہ ۱۳ کی ترمیم
Amendment of section 13 of West Pakistan Act number XXIV of 1964

۳۔ ۱۹۶۴ کے مغربی پاکستان ایکٹ نمبر XXIV کے چھٹے شیڈول کی ترمیم
Amendment of sixth schedule of West Pakistan Act number XXIV of 1964

سندھ ایکٹ نمبر XXVII مجریہ ۲۰۱۳

SINDH ACT NO.XXVII OF 2013

سندھ مالیات (ترمیم) ایکٹ، ۲۰۱۳
THE SINDH FINANCE (AMENDMENT) ACT, 2013

[۲۶ مارچ ۲۰۱۳]

ایکٹ جس کی توسط سے سندھ مالیات ایکٹ، ۱۹۶۴ میں ترمیم کی جائے گی۔

تمہید (Preamble)

جیسا کہ سندھ مالیات ایکٹ، ۱۹۶۴ میں ترمیم کرنا مقصود ہے، جو اس طرح ہوگی؛

ان کو اس طرح بنا کر عمل میں لایا جائے گا:

مختصر عنوان اور شروعات
Short title and commencement

۱۔ (۱) اس ایکٹ کو سندھ مالیات (ترمیم) ایکٹ، ۲۰۱۳ کہا جائے گا۔

(۲)یہ فی الفور نافذ ہوگا۔

۱۹۶۴ کے مغربی پاکستان ایکٹ نمبر XXIV کی دفعہ ۱۳ کی ترمیم
Amendment of section 13 of West Pakistan Act number XXIV of 1964

۲۔سندھ مالیات ایکٹ، ۱۹۶۴ میں، جس کو اس کے بعد بھی مذکورہ ایکٹ کہا جائے گا، اس کی دفعہ ۱۳ کے لیئے مندرجہ ذیل طور پر متبادل ہوگا:

"۱۳۔ (۱) اپریل ۲۰۱۳ کے پہلے دن سے پانچویں شیڈول میں بیان کردہ توانائی کے استعمال پر سوائے فراہمی اور بنانے کے نقصان کے ایک توانائی کی ڈیوٹی لگائی اور حکومت کو ادا کی جائے گی:

بشرطیکہ چھٹے شیڈول میں مذکورہ صارفین پر مذکورہ حد کے علاوہ توانائی کے استعمال پر الیکٹریسٹی ڈیوٹی واجب الادا نہیں ہوگی:

وضاحت: اس دفعہ میں جب تک کچھ مضمون اور مفہوم کے متضاد نہ ہو، تب تک:

(a) "صارف" مطلب وہ شخص ماسوائے تقسیم کرنے والے لائسنسی کے، جس کو توانائی لائسنس کے ذریعے فراہم کی جاتی ہو؛

(b) "توانائی" مطلب بجلی کی توانائی جب وہ پیدا کی، فراہم کی یا استعمال کی جا رہی ہے، ماسوائے پیغام پہچانے والے کسی مقصد کے؛

(c) "لائسنسی" مطلب وہ شخص یا کمپنی جس کو دفعہ ۲۱ یا ریگیولیشن آف جنریشن، ٹرانسمیشن اینڈ ڈسٹریبیوشن آف الیکٹرک پاور ایکٹ، ۱۹۹۷ (۱۹۹۷ کا ایکٹ XL) کے تحت توانائی کی فراہم کے لائسنس دیا گیا ہو؛

(d) "نان لائسنسی" مطلب وہ شخص یا کمپنی ماسوائے لائسنسی کے، جو اپنے ذاتی استعمال کے لیئے توانائی پیدا کرتا ہو۔

(۲)ہر کوئی لائسنس رکھنے والا بجلی استعمال کرنے پر سرکاری لائسنسی کے طور پر ضروری واجبات جمع کرانے کے لیئے بجلی ڈیوٹی کا اس طرح تخمینہ کرے گا اور بجلی کے بل میں الگ تفصیل بیان کرے گا، پھر وہ شیڈول بینکوں یا پوسٹ آفیسوں یا بل لینے والی دوسری ایجنسیوں کے ذریعے جمع کرائے گا اور وہ ڈیوٹی کی قیمت کے تخمینے لگانے والے خرچ کا فیصد کے حساب سے واپس لینے کا حقدار ہوگا، جو حکومت سرکاری ہیڈ اکاؤنٹ میں بجلی ڈیوٹیوالی رقم جمع کرانے پر طے کرے گی۔

(۳)شیڈول بینکیں، پوسٹ آفیسیں اور دیگر بل لینے والی ایجنسیاں بجلی کی ڈیوٹی کی رقم وصول کریں گی، ماہانہ بل کے ساتھ علحدہ اسم کی صورت میں اور وہ ہی قومی خزانہ میں بیان کردہ ہیڈ آف اکاؤنٹ میں جمع کریں گی اور خزانے کی رسید بیان کردہ بجلی کے انسپیکٹر کو ہر مہینے کی ۱۵ تاریخ سے پہلے فراہم کریں گی۔

(۴) لائسنس نا رکھنے والا بجلی کی ڈیوٹی حکومت کی طرف سے بجلی کے استعمال پر مقرر کردہ قیمت کے حساب سے نیشنل اور اسٹیٹ بینک آف پاکستان میں ہر مہینے ۵ تاریخ تک جمع کرائے گا اور جمع کرائے گئے چالان کا نقل بجلی انسپیکٹر کو جمع کرائے گا۔

(۵)(a) جہاں کوئی بجلی استعمال کرنے والا لائسنسی

۱۹٦۳ کے مغربی پاکستان ایکٹ نمبر

XXIV کے چھٹے شیڈول کی ترمیم

Amendment of sixth schedule of West Pakistan Act number XXIV of 1964

ناکام ہوتا ہے یا بجلی ڈیوٹی کی رقم بھرنا اس سے نظرانداز ہوتا ہے تو بجلی ڈیوٹی کی رقم کے ساتھ جرمانہ بھی اس سے وصول کیا جائے گا، اس طرح جیسے سندھ گورنمنٹ ڈیوٹیز رکوری آرڈیننس، ۱۹۶۲ کے لینڈ روینیو کی دفعہ ۳ کے مطابق ہوگا اور لائسنسی اس کو توانائی فراہم کرنا روک دے گا اور الیکٹریسٹی ایکٹ نمبر، ۱۹۱۰ کی دفعہ ۲۴ کی ذیلی دفعہ (۱) کے مطابق بجلی پہچانے کے حوالے سے بقایاجات واپس لینے کے لیئے اپنے اختیارات استعمال کرے گا، اس حد تک کہ اس کے لیئے بجلی استعمال کرنے والے کی جائیداد بھی بیچ سکتا ہے۔

(b)جہاں لائسنس نہ رکھنے والا لیکن لائسنسی کے صارف کے علاوہ کی بجلی ڈیوٹی کی رقم ادا کرنے میں ناکام ہوتا ہے یا نظرانداز کرتا ہے تو جو اس کے اوپر واجب الادا ہے تو بجلی ڈیوٹی کی رقم جرمانہ کے ساتھ سندھ گورنمنٹ ریکوری آرڈیننس، ۱۹۶۲ کی دفعہ ۳ کے تحت لینڈ روینیو کی بقایاجات کی مد میں وصولی لائق ہوں گے اور بجلی کا انسپیکٹر بجلی پیدا کرنے والا سیٹ بجلی ڈیوٹی کی وصولی تک سیل کر سکتا ہے۔

۳۔مذکورہ ایکٹ میں، چھٹے شیڈول کے لیئے مندرجہ ذیل طور پر متبادل ہوگا:

''چھٹا شیڈول''

استثنیٰ:

(i) وفاقی اور صوبائی حکومتیں، رہائشی مقاصد کے لیئے استعمال ہونے والے احاطوں پر؛

(ii) مکانی حکومتیں فقط پبلک لائیٹنگ کے سلسلے میں:

(iii) مساجد، گرجا گھر اور دیگر عبادت کی جگہیں؛

(iv) سارے گھریلو صارفین جو ایک مہینے میں ۲۰ یونٹ سے زائد استعمال نہ کرتے

ہوں؛

(v) پلانٹس کی طرف سے پیدا کردہ توانائی جن کی صلاحیت ۲ کلو واٹس سے زائد نہ ہو؛

(vi) بحری سفر یا جزیرے پر جانے کے لیئے کشتیاں-"-

نوٹ: ایکٹ کا مذکورہ ترجمہ عام افراد کی واقفیت کے لیئے ہے، جو کورٹ میں استعمال نہیں کیا جا سکتا